سوال

(773) سر کے بال منڈوانا سنت ہے یا رکھنا سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سر کے بال منڈوانا سنت ہے یا رکھنا سنت ہے؟ (ظفر اقبال، ضلع نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سر کے بال وغیرہ ،،جمہ یا لمہ رکھنے مسنون ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کے بال رکھے ہیں صرف حج وعمرہ کے موقع پر منڈائے ہیں ۔

[''براءؓ فرماتے ہیں میں نے لمبے بالوں والے سرخ لباس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا ۔ آپؐ کے بال کندھوں پر پڑتے دونوں کندھوں کے درمیان کافی فاصلہ تھا نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پست قد تھے اور نہ ہی دراز قد تھے ۔'' 3

''عائشہؓ فرماتی ہیں میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کندھوں کے اوپر اور کانوں کی لو سے نیچے تھے ۔'' 4

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کانوں کی لوؤں تک تھے ۔'' 5

کانوں کی لو تک جو بال پہنچیں وہ وفرہ ہیں جو کانوں اور کندھوں کے درمیان ہوں وہ لمّہ ہیں اور جو کندھوں تک ہو لوہ جُمّہ ہیں ۔

ان احادیث کا مطلب یہ ہے کہ کبھی بال لمبے ہوتے اور کبھی چھوٹے ہوتے تھے ۔] ۲۲،۶،۱۴۲۳ھ

3 بخاری، کتاب المناقب، باب صفة النبیؐ، مسلم، کتاب الفضائل، باب صفة شعرہ صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ وحلیتہ، ترمذی، ابواب المناقب، باب صفة النبیؐ

4 ابوداود، کتاب الترجل، باب ماجاء فی الشعر، نسائی، کتاب الزینة، باب الاخذ من الشعر، ترمذی، ابواب اللباس، باب الجمة واتخاذ الشعر، ابن ماجة، کتاب اللباس، باب اتخاذ الجمة والذوائب

5 بخاری، مسلم، نسائی، ترمذی

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص758

محدث فتویٰ